إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

(بیشک) ہم نے آپ اُتاری (نازل کی) ہے یہ نصیحت (قرآن) اور ہم (ہی) اسکے نگہبان ہیں۔

الحِجْر

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

الَر

الف۔ لام۔ را۔

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ (١)

یہ آیتیں ہیں کتاب کی اور کھلے قرآن کی۔

رُّبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَوْ كَانُواْ مُسْلِمِينَ (٢)

کسی وقت آرزو کریں گے یہ لوگ جو منکر ہیں، کسی طرح مسلمان ہوتے۔

ذَرْهُمْ يَأْكُلُواْ وَيَتَمَتَّعُواْ وَيُلْهِهِمُ الأَمَلُ

چھوڑ دے اُنکو، کھالیں اور برت (مزے کر) لیں، اور امید پر بھولے رہیں،

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ (٣)

کہ آگے (عنقریب) معلوم کریں (جان لیں) گے۔

وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلاَّ وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ (٤)

اور کوئی بستی ہم نے نہیں کھپائی (ہلاک) مگر اسکا لکھا تھا مقرر (پہلے سے طے شدہ)۔

مَّا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ (٥)

نہ شتابی (جلدی) کرے کوئی فرقہ (قوم) اپنے وعدے (ہلاکت کے مقررہ وقت) سے اور نہ دیر کرے۔

وَقَالُواْ يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ (٦)

اور لوگ کہتے ہیں، اے شخص! کہ تجھ پر اُتری ہے نصیحت، تو مقرر (ضرور) دیوانہ ہے۔

لَّوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلائِكَةِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (٧)

کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس فرشتے، اگر تو سچا ہے۔

مَا نُنَزِّلُ الْمَلائِكَةَ إِلاَّ بِالحَقِّ وَمَا كَانُواْ إِذًا مُّنظَرِينَ (٨)

ہم نہیں اتارتے فرشتے مگر کام ٹھہرا کر (عذاب کے فیصلے کے ساتھ)، اور اس وقت نہ ملے گی انکو ڈھیل (مہلت)۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ (٩)

(بیشک) ہم نے آپ اتاری ہے یہ نصیحت اور ہم اسکے نگہبان ہیں۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الأَوَّلِينَ (١٠)

اور ہم بھیج چکے ہیں رسول تجھ سے پہلے کئی فرقوں (قوموں) میں اگلے (پہلی)۔

وَمَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلاَّ كَانُواْ بِهِ يَسْتَهْزِؤُونَ (١١)

اور نہیں آیا ان پاس کوئی رسول، مگر کرتے رہے اس سے ہنسی۔

كَذَلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ (١٢)

اسی طرح پیٹھا تے (ڈال دیتے) ہیں ہم اسکو، دل میں گنہگاروں کے۔

لاَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الأَوَّلِينَ (١٣)

یقین نہ لائیں گے اس پر اور ہو پائی (ہوتی آئی) ہے رسم پہلوں کی۔

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاء فَظَلُّواْ فِيهِ يَعْرُجُونَ (١٤)

اور اگر ہم کھول دیں ان پر دروازہ آسمان سے، اور سارے دن اس میں چڑھتے رہیں۔

لَقَالُواْ إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا

یہی کہیں کہ ہماری نگاہ ہی بند کی ہے،

بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ (١٥)

نہیں، ہم لوگوں پر جادو ہوا ہے۔

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاء بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ (١٦)

اور ہم نے بنائے ہیں آسمان میں بُرج اور رونق دی اس کو دیکھنے والوں کے آگے۔

وَحَفِظْنَاهَا مِن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ (١٧)

اور بچا رکھا اسکو ہر شیطان مردود سے۔

إِلاَّ مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ (١٨)

مگر جو چوری سے سُن گیا، سو اسکے پیچھے پڑا انگارا چمکتا۔

وَالأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ

اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور ڈالے اس میں (پہاڑوں کے) بوجھ،

وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ (١٩)

اور اُگائی اس میں ہر چیز اندازے کی۔

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ

اور بنا دیں (فراہم کیں) تم کو اس میں روزیاں،

وَمَن لَّسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ (٢٠)

اور (ان کے لئے بھی) جن کو تم نہیں روزی دیتے۔

وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلاَّ عِندَنَا خَزَائِنُهُ

اور ہر چیز کے ہم پاس خزانے ہیں،

وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلاَّ بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ (٢١)

اور اتارتے ہیں ہم ٹھہرے (مقرر کئے) ہوئے اندازے پر۔

وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ فَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاء مَاء

اور چلا دیں ہم نے باویں (ہوائیں) رس بھری، پھر اتارا ہم نے آسمان سے پانی،

فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ (٢٢)

پھر تم کو وہ پلایا، اور تم نہیں رکھتے اسکا خزانہ۔

وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ (٢٣)

اور ہم ہی ہیں جلاتے (زندگی دیتے) اور مارتے اور ہم ہی ہیں پیچھے (وارث) رہتے۔

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنكُمْ

اور ہم نے جان رکھا ہے جو آگے بڑھے (پہلے گزر چکے) ہیں تم میں،

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ (٢٤)

اور جان رکھے ہیں پچھاڑی (بعد میں آنے) والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ (٢٥)

اور تیرا رب، وہی گھیر لائے (اکھٹا کرے) گا انکو، بیشک وہی ہے حکمتوں والا خبردار۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ (٢٦)

اور ہم نے بنایا آدمی کھنکھناتے سنے گارے سے۔

وَالْجَآنَّ خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ مِن نَّارِ السَّمُومِ (٢٧)

اور جان (جنوں) کو بنایا ہم نے اس سے پہلے لو کی آگ سے۔

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلاَئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ (٢٨)

اور جب کہا تیرے رب نے فرشتوں کو، میں بناؤں گا ایک بشر کھنکھناتے سنے گارے سے۔

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُواْ لَهُ سَاجِدِينَ (٢٩)

پھر جب ٹھیک کروں (بنا چکوں) اسکو اور پھونک دوں اس میں اپنی جان سے (روح)، تو گر پڑیو اسکے سجدے میں۔

فَسَجَدَ الْمَلآئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ (٣٠)

تب سجدہ کیا ان فرشتوں نے سارے اکھٹے۔

إِلاَّ إِبْلِيسَ

مگر ابلیس نے۔

أَبَى أَن يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ (٣١)

نہ مانا کہ ساتھ ہو سجدہ کرنے والوں کے۔

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ أَلاَّ تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ (٣٢)

فرمایا، اے ابلیس! کیا ہوا تجھ کو؟ کہ نہ ساتھ ہوا سجدے والوں کے۔

قَالَ لَمْ أَكُن لِّأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ (٣٣)

بولا، میں وہ نہیں سجدہ کروں ایک بشر کو کہ تو نے بنایا کھنکھناتے سنے گارے سے۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ (٣٤)

فرمایا تو تُو نکل یہاں سے، تجھ پر پھینک مار (تُو مردود) ہے۔

وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ (٣٥)

اور تجھ پر پھٹکار (لعنت) ہے انصاف کے دن تک۔

قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ (٣٦)

بولا، اے رب! تو مجھ کو ڈھیل (مہلت) دے اس دن تک کہ (جب) مُردے جیویں (دوبارہ پیدا کیے جائیں)۔

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ (٣٧)

فرمایا تو تجھ کو ڈھیل (مہلت) دی ہے۔

إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ (٣٨)

اسی ٹھہرے (مقررہ) وقت کے دن تک۔

قَالَ رَبِّ بِمَآ أَغْوَيْتَنِي لأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الأَرْضِ

بولا، اے رب! جیسا تو نے مجھ کو راہ سے کھویا، میں انکو بہاریں (دل فریبیاں) دکھاؤں گا زمین میں،

وَلأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ (٣٩)

اور راہ سے کھوؤں (بھٹکاؤں) گا ان سب کو۔

إِلاَّ عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ (٤٠)

مگر جو تیرے چُنے بندے ہیں۔

قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ (٤١)

فرمایا، یہ راہ ہے مجھ تک سیدھی۔

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ

جو میرے بندے ہیں، تجھ کو اُن پر زور نہیں،

إِلاَّ مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ (٤٢)

مگر جو تیری راہ چلا خراب لوگوں میں۔

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ (٤٣)

اور دوزخ پر وعدہ ہے ان سب کا۔

لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ

اس کے سات دروازے ہیں۔

لِّكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ (٤٤)

مگر جو تیری راہ چلا خراب لوگوں میں۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (٤٥)

جو پرہیزگار ہیں باغوں میں ہیں اور چشموں میں۔

ادْخُلُوهَا بِسَلاَمٍ آمِنِينَ (٤٦)

جاؤ اس میں سلامتی سے خاطر جمع (اطمینان) سے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ

اور نکال ڈالی ہم نے جو انکے جیوں میں تھی خفگی،

إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ (٤٧)

بھائی ہو گئے تختوں پر بیٹھے آمنے سامنے۔

لاَ يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُم مِّنْهَا بِمُخْرَجِينَ (٤٨)

نہ پہنچے گی انکو وہاں کچھ تکلیف، اور نہ اُنکو وہاں سے کوئی نکالے۔

نَبِّىءْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (٤٩)

خبر سُنا دے میرے بندوں کو کہ میں ہوں اصلی بخشنے والا مہربان۔

وَ أَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الأَلِيمَ (٥٠)

اور یہ بھی کہ میری مار وہی دُکھ کی مار (دردناک عذاب) ہے۔

وَنَبِّئْهُمْ عَن ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ (٥١)

اور احوال سنا ان کو ابراہیم کے مہمانوں کا۔

إِذْ دَخَلُواْ عَلَيْهِ فَقَالُواْ سَلامًا

جب چلے آئے اسکے گھر میں اور بولے سلام ۔

قَالَ إِنَّا مِنكُمْ وَجِلُونَ (٥٢)

وہ بولا ہم کو تم سے ڈر آتا ہے ۔

قَالُواْ لاَ تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلامٍ عَلِيمٍ (٥٣)

بولے، ڈر مت ! ہم تجھ کو خوشی سناتے ہیں ایک ہوشیار لڑکے کی ۔

قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَى أَن مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ

بولا ،تم خوشی سُناتے ہو، مجھ کو جب پہنچ چکا مجھ کو بڑھاپا ،

فَبِمَ تُبَشِّرُونَ (٥٤)

اب کاہے پر خوشی سناتے ہو ۔

قَالُواْ بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلاَ تَكُن مِّنَ الْقَانِطِينَ (٥٥)

بولے، ہم نے تجھ کو خوشی سنائی تحقیق (برحق) ،سو مت ہو تو ناامیدوں میں ۔

قَالَ وَمَن يَقْنَطُ مِن رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلاَّ الضَّآلُّونَ (٥٦)

بولا ،اور کون آس توڑے اپنے رب کی مہر (رحمت) سے؟ مگر جو راہ بھولے ہیں ۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ (٥٧)

بولا ، پھر کیا مہم ہے تمہاری ؟ اے اللہ کے بھیجو !

قَالُواْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ (٥٨)

بولے ،ہم بھیجے آئے ہیں ایک قوم گنہگار پر ۔

إِلاَّ آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ (٥٩)

مگر لوط کے گھر والے ،ہم انکو بچالیں گے سب کو ۔

إِلاَّ امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ (٦٠)

مگر ایک اس کی عورت ،ہم نے ٹھہرا (طے کر) لیا ، وہ ہے رہ جانے والوں میں ۔

فَلَمَّا جَاء آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ (٦١)

پھر جب پہنچے لوط کے گھر وہ بھیجے ہوئے۔

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ (٦٢)

بولا تم لوگ ہو گئے اوپرے (لگتے ہو اجنبی)۔

قَالُواْ بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُواْ فِيهِ يَمْتَرُونَ (٦٣)

بولے نہیں! پر ہم لائے ہیں تجھ پاس (وہ عذاب) جس میں وہ جھگڑتے (شک کرتے) تھے۔

وَأَتَيْنَاكَ بَالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ (٦٤)

اور ہم لائے ہیں تجھ پاس مقرر (حق) بات، اور ہم سچ کہتے ہیں۔

فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ

سو لے نکل اپنے گھر والوں کو رات رہے سے، اور آپ چل انکے پیچھے،

وَلاَ يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ وَامْضُواْ حَيْثُ تُؤْمَرُونَ (٦٥)

اور مڑ کر نہ دیکھے تم میں کوئی، اور چلے جاؤ جہاں تم کو حکم ہے۔

وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَؤُلاء مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ (٦٦)

اور چکا (بتا) دیا ہم نے اسکو وہ کام، کہ اُنکی جڑ کٹی ہے (کٹ کر رہے گی) صبح ہوتے۔

وَجَاء أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ (٦٧)

اور آئے شہر کے لوگ خوشیاں کرتے۔

قَالَ إِنَّ هَؤُلاء ضَيْفِي فَلاَ تَفْضَحُونِ (٦٨)

بولا، یہ لوگ میرے مہمان ہیں، سو مجھ کو رُسوا مت کرو۔

وَاتَّقُوا اللّهَ وَلاَ تُخْزُونِ (٦٩)

اور ڈرو اللہ سے، اور میری آبرو مت کھوؤ۔

قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ (٧٠)

بولے، ہم نے تجھ کو منع نہیں کیا؟ جہان کی حمایت سے۔

قَالَ هَؤُلاء بَنَاتِي إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ (٧١)

بولا، یہ حاضر ہیں میری بیٹیاں، اگر تم کو (کچھ) کرنا (ہی) ہے۔

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ (٧٢)

قسم ہے (اے نبی) تیری جان کی! وہ (اس وقت) اپنی مستی میں مدہوش ہیں۔

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ (٧٣)

پھر پکڑا انکو چنگھاڑ نے سورج نکلتے۔

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ (٧٤)

پھر کر ڈالی ہم نے وہ بستی اُوپر تلے، اور برسائے اُن پر پتھر کھنگر کے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ (٧٥)

بیشک اس میں بہت (نشانیاں) ہیں دھیان کرنے (بصیرت) والوں کو۔

وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ (٧٦)

اور وہ بستی ہے سیدھی راہ پر۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لِّلْمُؤمِنِينَ (٧٧)

البتہ اسمیں نشانی ہے یقین کرنے والوں کو۔

وَإِن كَانَ أَصْحَابُ الأَيْكَةِ لَظَالِمِينَ (٧٨)

اور تحقیق (یقینا) تھے بن (ایکہ) کے رہنے والے گنہگار۔

فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ (٧٩)

سو ہم نے اُن سے بدلہ لیا، اور یہ دونوں شہر راہ پر نظر آتے۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ (٨٠)

اور تحقیق (یقینا) جھٹلایا حجر والوں نے رسولوں کو۔

وَآتَيْنَاهُمْ آيَاتِنَا فَكَانُواْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ (٨١)

اور دیں ہم نے ان کو نشانیاں، سو (مگر) رہے ان کو ٹالتے۔

وَكَانُواْ يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ (٨٢)

اور تھے تراشتے پہاڑوں کے گھر خاطر جمع (اطمینان) سے۔

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ (٨٣)

پھر پکڑا انکو چنگھاڑ نے، صبح ہوتے۔

فَمَا أَغْنَى عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَكْسِبُونَ (٨٤)

پھر کام نہ آیا ان کو جو کماتے تھے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلاَّ بِالْحَقِّ

اور ہم نے بنائے نہیں آسمان وزمین اور جو انکے بیچ ہے، بغیر تدبیر (مقصد)۔

وَإِنَّ السَّاعَةَ لآتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ (٨٥)

اور قیامت مقرر آئی (آنی) ہے، سو کنارہ پکڑ (درگزر کر) اچھی طرح کنارہ (درگزر)۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلاَّقُ الْعَلِيمُ (٨٦)

تیرا رب جو ہے، وہی ہے بنانے والا (خالق) خبردار۔

وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ (٨٧)

اور ہم نے دی ہیں تجھ کو سات آیتیں وظیفہ، اور قرآن بڑے درجے کا۔

لاَ تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلاَ تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

مت پسار (دراز کر) اپنی آنکھیں اُن چیزوں پر جو برتنے کو دیں ہم نے انکی کئی طرح کے لوگوں کو، اور نہ غم کھا اُن پر،

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ (٨٨)

اور جھکا اپنے بازو ایمان والوں کے واسطے۔

وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ (٨٩)

اور کہہ کہ میں وہی ہوں ڈرانے والا کھول کر (صاف صاف)۔

كَمَا أَنزَلْنَا عَلَى المُقْتَسِمِينَ (٩٠)

جیسا ہم نے بھیجا ہے اُن بانٹ کرنے (فرقوں میں بٹے) والوں پر۔

الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ (٩١)

جنہوں نے کیا ہے قرآن کو بوٹیاں (ٹکڑے ٹکڑے)۔

فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِيْنَ (٩٢)

سو قسم ہے تیرے رب کی ! ہم کو پوچھنا ہے اُن سب سے ۔

عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ (٩٣)

جو کام کرتے تھے ۔

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ (٩٤)

سو سنا دے کھول کر (ڈنکے کی چوٹ پر) جو تجھ کو حکم ہوا ، اور دھیان نہ کر شرک والوں کا ۔

إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ (٩٥)

ہم بس (کافی) ہیں تیری طرف سے ٹھٹھے (مذاق) کرنے والوں کو ۔

الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللّهِ إِلـهًا آخَرَ فَسَوْفَ يَعْمَلُونَ (٩٦)

جو ٹھہراتے ہیں اللہ کے ساتھ اور کسی کی بندگی ۔ سو آگے (عنقریب) معلوم کریں گے ۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ (٩٧)

اور ہمیں جانتے ہیں کہ تیرا جی رکتا (کوفت ہوتی) ہے اُنکی باتوں سے ۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ (٩٨)

سو تُو یاد کر خوبیاں اپنے رب کی ، اور رہ سجدہ کرنے والوں میں ۔

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّى يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ (٩٩)

اور بندگی کر اپنے رب کی ، جب تک پہنچے تجھ کو یقین ۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com